دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Pin 6081　تاریخ: 23-03-2019

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عمامہ باندھنے میں درمیان سے ٹوپی کو کھلا چھوڑ کر نماز پڑھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ عمامہ باندھنے کے بعد اگر اوپر سے ٹوپی کو نہ چھپایا، تو اس حالت میں نماز پڑھنا، یونہی بعض لوگ صرف ٹوپی کی سائیڈوں پر ہی عمامہ باندھتے ہیں، اوپر عمامہ شریف نہیں ہوتا، اس میں نماز کا کیا حکم ہے؟ کیا ان پر اعتجار کا حکم لگے گا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ دونوں صورتوں میں نماز پڑھنا جائز ہے کہ یہ اعتجار کے حکم میں نہیں، کیونکہ اعتجار کی صورت یہ ہے کہ سر کے اردگرد عمامہ یارومال اس طرح باندھا جائے کہ سر کا درمیانی حصہ کھلا رہے اور کوئی چیز سر کو چھپانے والی نہ ہو، جبکہ مذکورہ دونوں صورتوں میں سر ٹوپی سے چھپا رہتا ہے۔

مبسوط للسرخسی میں ہے: "ویکرہ ان یصلي وھو معتجر لنھي الرسول علیہ الصلاۃ والسلام عن الاعتجار في الصلاۃ وتفسیرہ ان یشد العمامۃ حول راسہ ویبدي ھامتہ مکشوفاً" ترجمہ: اعتجار کی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت اعتجار میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور اعتجار یہ ہے کہ عمامے کو سر کے اردگرد باندھا جائے اور درمیانی حصہ کھلا رہے۔"

(المبسوط للسرخسی، کتاب الصلوۃ، باب مکروھات الصلوۃ، جلد 1، صفحہ 31، مطبوعہ بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے: "ویکرہ الاعتجار وھو ان یکور عمامتہ ویترک وسط راسہ مکشوفاً"

ترجمہ: اعتجار مکروہ ہے اور وہ یہ ہے کہ عمامے کو سر پر باندھا جائے اور سر کا درمیانی حصہ کھلا چھوڑ دیا جائے۔"

(تبیین الحقائق، کتاب الصلوۃ، باب مایفسد الصلوۃ ومایکرہ فیھا، جلد1، صفحہ164، مطبوعہ ملتان)

فتاوی امجدیہ میں ہے: "لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ٹوپی پہنے رہنے کی حالت میں اعتجار ہوتا ہے، مگر تحقیق یہ ہے کہ اعتجار اسی صورت میں ہے کہ عمامہ کے نیچے کوئی چیز سر کو چھپانے والی نہ ہو۔"

(فتاوی امجدیہ، حصہ1، صفحہ399، مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

15رجب المرجب1440ھ23مارچ2019ء